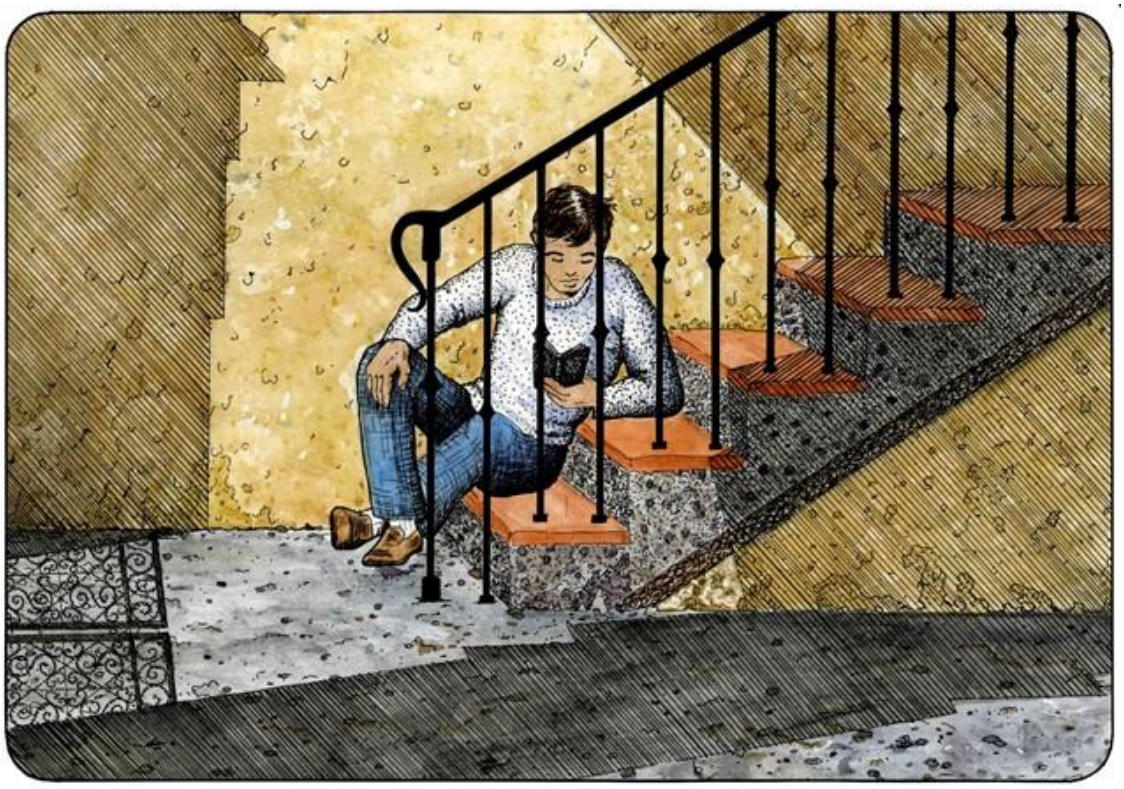
باہم مل کر ترقی کرنا

کورس 103

مسیح میں ترقی کرنا



میں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے تاکہ میں تیرے خِلاف گناہ نہ کرُوں

زبور 11:119

E.R.B.
MARSEILLE FRANCE
www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
MARCH 2021

کورس 103- مسیح میں ترقی کرنا

کورس 103 کے مقاصد

1۔ بنیادی مسیحی اصولوں کو سمجھنا جنہیں خدا ہمارے لیے اُسے بہتر طور پر سمجھنے اور اس انداز سے جینے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے جس سے اُسے خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

2۔ اپنی زندگیوں میں ان روحانی وسائل کو مختص کرنے کے ذریعے خدا کے ساتھ مزید قربت کی بھوک پیدا کرنا

3۔ ان روحانی مضامین پر عمل کرنے کی باقاعدہ عادت ڈالنا۔

4۔ اس بات کی تائید میں اضافہ کرنا کہ خدا کس طرح ان اصولوں کو ہمیں تبدیل کرنے اور دوسروں کو ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

❶	روح القُدس- ہمارا مددگار
❷	پاک کلام- ہماری خوراک
❸	دعا- باپ سے بات کرنا
❹	روزہ اور غور و فکر کرنا- باپ کے نزدیک آنا
❺	کلیسیا- ہمارا نیا خاندان

تعارف

کیا آپ خُدا کی قربت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ اُس کے کلام کی اطاعت میں زیادہ سے زیادہ چلنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ دوسرے مسیحی دوست آپ کے نزدیک آئیں اور آپ کی حوصلہ افزائی کریں؟ کیا آپ خُداوند کی خوشی سے معمور ہونا اور اُس کے سکون کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ نے ان سوالوں میں سے کسی کا جواب "ہاں" میں دیا، تو یہ کورس آپ کے لیے ہے۔

اس کورس میں، ہم ان وسائل کا جائزہ لیں گے جو خدا نے ہمیں اپنے قریب آنے کے لیے دیے ہیں۔ ہم سیکھیں گے کہ کس طرح اس کے کلام کی زیادہ سے زیادہ فرمانبرداری میں چلنا ہے اور مقامی گرجہ گھر کی محبت اور حوصلہ افزائی کا تجربہ کرنا ہے۔ سبق 1 میں، ہم دیکھیں گے کہ خُدا نے ہمیں اکیلا نہیں چھوڑا بلکہ ہمیں مضبوط کرنے، رہنمائی کرنے اور تسلی دینے کے لیے اپنا روح القدس بھیجا ہے۔ سبق 2 میں، ہم دیکھیں گے کہ خدا کے کلام کا مطالعہ کس طرح کیا جائے اور اسے اپنی زندگیوں میں اِسے لاگو کیسے کیا جائے۔ سبق 3 میں، ہمیں دعا کے ذریعہ سے باپ کے ساتھ اپنے تعلق کو گہرا کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ سبق 4 میں آگے بڑھتے ہوئے، ہم روزہ اور خدا کے کلام پر دھیان لگانے کو فروغ دیں گے۔ آخر میں، سبق 5 میں، ہم مقامی گرجہ گھر میں فعال شرکت کی اہمیت کو دیکھیں گے اور کس طرح دوسرے ایمانداروں کے ساتھ باہمی حوصلہ افزائی میں

شامل ہونا ہمیں خدا کے قریب آنے میں مدد دے سکتا ہے۔

اس پورے کورس کے دوران، آپ ان وسائل کے بارے میں سیکھیں گے جو خدا نے آپ کو اس کے قریب آنے کے قابل بنانے کے لیے اپنے فضل سے مہیا کیے ہیں۔ آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ان وسائل کا استعمال شروع کرنے کا چیلنج بھی دیا جائے گا۔ کورس کے آخر میں ضمیمہ ہر سبق کی بنیاد پر نئی عادات قائم کرنے کے عملی طریقے فراہم کرے گا۔

تعارفی کہانی

گروپ لیڈر آپ کو اس کورس کے موضوع سے متعلق کوئی گواہی دیکھنے یا سننے کو کہے گا۔



سبق ❶ : روح القُدس - ہمارا مددگار

یوحنا14 سے16

نام _____ تاریخ _____

سبق کے مقاصد

1. ایک ایماندار کی فرمانبرداری اور فتحمند مسیحی زندگی گزارنے میں مدد کرنے پر روح القدس کے کردار کو سمجھنا۔
2. روح القُدس کی قدرت کے وسیلہ سے روزمرّہ کی زندگی گزارنے میں نئی زندگی کا تجربہ کرنا۔
3. بے دین دنیا میں روح القدس کے کام کو سمجھنا۔

✧

آپ کبھی تنہا نہیں ہوتے! خدا ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ کیا ہی شاندار اور حیرت انگیز وعدہ ہے! یسوع کے آسمان پر چڑھنے سے پہلے، اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنے کو اور "مددگار" بھیجے گا۔ یہ 'مددگار' روح القدس ہے۔ چاہے آپ خدا کا کلام پڑھ رہے ہوں، دعا کر رہے ہوں، گواہی دے رہے ہوں، یا صرف نیک کام کرنے کی کوشش کر رہے ہوں، روح القدس آپ کی مدد، آپکی مضبوطی، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ اس سبق میں ہم یوحنا کی انجیل کے باب 14-16 سے دو اقتباسات کا جائزہ لینے جا رہے ہیں تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ روح القدس کون ہے، ایک ایماندار کی زندگی میں اس کا کردار کیا ہے، اور وہ کس طرح اِس بے دین دنیا کے ساتھ باہمی عمل کا تعلق قائم کرتا ہے۔

غور سے پڑھیں یوحنا14:15-27

① یسوع کا ایک اور "مددگار" بھیجنے کا وعدہ.

اگر آپ یسوع سے پیار کریں گے (14:15) تو وہ کیا کہتا ہے جو آپ کر پائیں گے؟

یسوع اُن لوگوں سے کیا وعدہ کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں (14:16) اور اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں؟

یہاں 'مددگار' کے لیے استعمال ہونے والا یونانی لفظ 'parakletos' ہے۔ اس کا ترجمہ مشیر، تسلی دینے والا، یا وکیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس لفظ کے سادہ معنی ہیں، وہ جو مدد کے لیے آپ کے ساتھ موجود رہے۔ یسوع جا رہا تھا اور اپنے شاگردوں کو ان کے جانے کے دُکھ میں تسلی دینا چاہتا تھا۔ وہ انہیں یہ بھی یقین دلانا چاہتا تھا کہ مستقبل میں انہیں رہنمائی اور مدد حاصل ہوتی رہے گی۔

② روح القُدس کون ہے؟

یوحنا14:16-17-26 میں، یسوع اپنے شاگردوں کے لیے 'مددگار' کی کئی اہم خصوصیات بیان کرتا ہے۔ روحانی جملے کو روح القدس کو بیان کرنے والے الفاظ سے ملا کر دیکھیں۔ کچھ جملے ایک سے زیادہ الفاظ سے بھی یکجا ہو سکتے ہیں۔ دوسرے جملے میں نمونہ کے طور پر جواب مہیا کیا گیا ہے۔

بیان کردہ الفاظ	پاک کلام کی عبارتیں	جوابات
A. نادیدنی B. جسم نہیں بلکہ روح C. ابدی D. مکمل سچائی پر E. ہر جگہ موجود رہنے والا F. سب کچھ جاننے والا	وہ ابد تک شاگردوں کے ساتھ رہے گا(16:14)۔ وہ وہ روحِ حق ہے(17:14) دنیا اُسے نہیں دیکھ سکتی(17:14)۔ کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہو گا۔(17:14) وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا۔(26:14)	B, D

✎ ان خصوصیات کو دیکھتے ہوئے، آپ روح القدس کے بارے میں کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔

---

③ یسوع کے شاگرد کی زندگی میں روح القُدس کا کردار۔

روح القُدس ایماندار کو ایک شادمان اور فرمانبردار زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔

✎ **دوبارہ پڑھیں** یوحنا14:15–17 کیا روح القُدس کبھی شاگرد سے جدا ہو سکتا ہے؟

✎ یسوع کی موجودگی نے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کس طرح سے کی؟

✎ روح القُدس اُن کو حوصلہ اور تسلی کس طرح سے بخش سکتا ہے؟

✎ دوبارہ پڑھیں یوحنا14:23۔ یسوع پھر کہتا ہے، ''اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔'' جو میرے شاگرد کے ساتھ گھر بنانے آئیں گے جو یہ کام کرتا ہے۔

یہ آیت تثلیث میں خُدا کی تین ہستیوں (باپ، بیٹا اور روح القدس) کے اتحاد کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ نہ صرف روح القدس شاگرد کے اندر بستا ہے، بلکہ روح کے ذریعے، خدا باپ اور یسوع دونوں بھی اس کے اندر رہتے ہیں۔ اگر روح القدس آپ کے اندر رہتا ہے، تو تثلیث کی تمام معموری آپ کی مدد اور تقویت کے لیے آپ میں رہتی ہے۔

دوبارہ پڑھیں یوحنا14:25-26۔ایک شاگرد کی زندگی میں روح القدس کا مزید اور کردار ہوتا ہے؟

دھیان سے پڑھیں یوحنا15:18 سے15:16 تک۔

④ بے دین دنیا میں روح القُدس کا کام

جب یوحنا اس حوالے میں لفظ 'دنیا' استعمال کرتا ہے تو وہ ان تمام لوگوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو خدا اور اُس کے بنائے ہوئے نظاموں کو مسترد کرتے ہیں۔ وہ یسوع اور اُس کے پیروکاروں کے مخالف ہیں۔

یسوع کے پیروکاروں کے بارے میں دنیا کا رویہ کیا ہے؟(15:18-21)

دنیا اِس طرح کا رویہ کیوں رکھتی ہے

اس کی روشنی میں، یسوع کیا کہتا ہے کہ روح القدس شاگردوں کی کیا کرنے میں مدد کرے گا؟(15:26-27)

یسوع نے اپنے شاگردوں سے کیوں کہا کہ ''میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے''

جو لوگ خدا کو نہیں جانتے اور دنیا کی اقدار کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں ان کی زندگی میں روح القدس کا کیا کام ہے؟

کسی بے دین کو مجرم ٹھہرانا آپ کا کام نہیں ہے۔ خدا نے آپ کو اپنے لیے گواہی دینے کو بلایا ہے۔ یہ روح القدس کا کام ہے کہ وہ کسی کو مجرم ٹھہرائے اور اسے توبہ کی طرف لے آئے۔ اگر آپ کی گواہی فوراً کسی کا دل نہیں بدلتی ہے تو مایوس نہ ہوں۔ ان کے لیے دعا کرنا جاری رکھیں اور روح القدس سے ان کو مجرم ٹھہرانے اور ان کی زندگی میں توبہ لانے کے لیے کہیں۔

متبادل سرگرمیاں

1۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک عبادتی گیت (یا اپنی پسند کا کوئی دوسرا گیت) گائیں۔ پھر، پرستش میں کچھ وقت گزاریں، روح القدس کے انعام کے لیے خدا کا شکر ادا کریں جو ہم میں ہمیشہ بسا رہتا ہے۔

- کیتھ گیٹی اور کرسٹن گیٹی Holy Spirit, living breath of God
- ڈینیئل آیورژن Spirit of the living God
- پیٹ بیرٹ Hymn of the Holy Spirit

- اِس ویڈیو کو 'What does it mean to be filled with the Holy Spirit?' دیکھیں پھر دعا کریں کہ اپ ہمیشہ روح کی معموری میں رہیں

اطلاق: ہم روح القدس کے ذریعے خدا کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

1۔ غور کریں کہ ہم نے اس سبق میں کیا سیکھا ہے۔ روح القدس کی حضوری آپ کے لیے آج حوصلہ افزائی کس طرح سے بنتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔

2۔ ایمانداروں کے طور پر، ہم سب کو خدا کے روح القدس سے ہمیشہ معمور رہنے کی کوشش کرنا چاہیے۔
یہ ہیں کچھ آسان اقدامات جو ہمیں ایسا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں:

- دعا میں خُدا کی بارگاہ میں عاجزی سے آئیں
- جس گناہ کا آپ کو علم ہو اس کا اعتراف کریں۔
- اپنے آپ کو خداوند کی مرضی کے مطابق بنانے کا عہد کریں۔
- اس سے مانگیں کہ وہ آپ کو اپنی روح سے بھر دے۔
- اس کی حمد کریں اور اس کی موجودگی اور اس کے تمام اچھے انعامات کے لیے اس کا شکریہ ادا کریں۔
- خوشی، اطاعت اور ایمان کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

3۔ ایک گروپ کے طور پر، اعمال 4:23-31 کو پڑھیں اور دعا کریں کہ اِس ہفتہ آپ مین سے ہر ایک روح القدس سے معمور ہو جائیں۔ روح میں چلنے کے بارے میں اگلے ہفتہ گواہی دینے کے لیے تیار رہیں۔

4۔ اس ہفتہ ہر روز عبادت اور مطالعہ کا وقت مقرر کریں۔ اپنی زندگی میں روح القدس کے بارے میں بائبل میں سے تجویز کردہ حوالہ جات روزانہ پڑھنے کے لیے، اس کورس کے آخر میں ضمیمہ 'جی' دیکھیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں گے۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق ❷ پاک کلام— ہماری خوراک

زبور119:1-40

تاریخ:_____نام _____

سبق کے مقاصد

1. ایک ایماندار کی زندگی میں خدا کے کلام کے کردار کی اہمیت کو سمجھنا۔
2. خدا کے کلام میں روزانہ ذاتی طور پر وقت لگانے کی عادت شروع کرنا۔
3. یہ بتانے کے قابل ہونا کہ کس طرح سے ایک ایماندار کی زندگی میں خدا کے کلام کی فرمانبرداری سے برکات اور تحفظ حاصل ہوتا ہے

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟

2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟

3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

پڑھیں 2 تیمتھیس 3:16-17؛ زبور 119:105

جیسا کہ ہم نے اپنے گزشتہ سبق میں دیکھا، کہ روح القدس زمین پر ہمارا رہنما اور مشیر ہے۔ وہ ایماندار کو خدا کے نازل کردہ کلام، بائبل کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ بائبل محض ایک کتاب ہی نہیں ہے، یہ دراصل 'خُدا کے مُنہ سے پھونکا ہوا کلمہ' ہے اور کہ یہ خُدا کا بااختیار اور مستند مکاشفہ ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کون ہے، اُس نے ہمیں کیسے بچایا، اور وہ کس طرح چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی بسر کریں۔ اس میں اس کی موجودگی اور برکات کے بہت سے وعدوں کے ساتھ ساتھ ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے بہت سے تنبیہات اور احکامات بھی شامل ہیں۔

اس سبق میں، ہم زبور 119 کے ایک حصے کو دیکھیں گے، جو بائبل کا سب سے طویل باب ہے، یہ دیکھنے کے لیے کہ خدا کا کلام ایک ایماندار کی زندگی میں کیا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس زبور میں 8 آیات کے 22 حصے ہیں جن میں سے ہر ایک عبرانی حروف تہجی کے 22 حروف سے مطابقت رکھتا ہے۔ زبور 119 کا موضوع 'خدا کا کلام' ہے اور خدا کے کلام کو بیان کرنے کے لیے درج ذیل اِصطلاحات بار بار استعمال کی گئی ہیں: شریعت، آئین، احکام، اصول، ضابطے، فرمان، کلام اور وعدے۔ اس سبق کے اختتام پر، آپ کو ضمیمہ A، B، اور C کی طرف جانے کی ہدایت کی جائے گی جہاں آپ بائبل کے مطالعہ کے باقاعدہ وقت کے تعین کے لیے کچھ عملی رہنما اصول سیکھیں گے، اپنے روزانہ مطالعہ کے وقت کو ترتیب دینے کا ایک آسان طریقہ اور کچھ اطلاقی سوالات آپ جو سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے میں آپ کی مدد کرنا۔

پڑھیں زبور 119:1-40

① دوبارہ پڑھیں آیات 1-8

یہ آیات خدا کے کلام کی فرمانبرداری کے بارے میں کیا سکھاتی ہیں۔

② دوبارہ پڑھیں آیات 9-16

ایک نیا مسیحی پاک زندگی گزار کر کس طرح سے خدا کو عزت دے سکتا ہے؟

محبت میں ترقی کرنے اور اور خدا کے کلام کو سمجھنے کے بہ سے طریقے ہیں جنہیں اِس عبارت مین بیان کیا گیا ہے۔ وہ آیت تلاش کریں جو 9-16 کی سرگرمیوں کو بیان کرتی ہے اور ان میں سے ہر ایک کی مختصر تفصیل تحریر کریں۔

مطالعہ: آیت (آیات):

تفصیل:

حفظ کریں: آیت (آیات):

تفصیل:

دھیان لگائیں:

ایک بار جب ہم سمجھ جاتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے، تو یہ ضروری ہے کہ ہم فرمانبرداری کریں۔ اپنے دل کو خُدا کی محبت پر مرکوز رکھنا اور خُدا کے کلام میں پائے جانے والے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے پر قائم رکھنا کیونکہ خدا کا کلام ہی ایک ایماندار کو پاکیزہ زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے۔

③ دوبارہ پڑھیں آیات 17-24

ایک نیا مسیحی پاک زندگی گزار کر کس طرح سے خدا کو عزت دے سکتا ہے؟

یاد کریں کہ ہم نے پچھلے سبق میں روح القدس کے بارے میں کیا سیکھا۔ وہ خاص طور کلام کو سمجھنے میں اپنے ایمانداروں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟ (دیکھئے یوحنا14:25-26؛16:12-14)

ابھی دعا کریں کہ خُدا، اپنے پاک روح کے وسیلہ سے، اس سبق کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے۔

④ دوبارہ پڑھیں آیات 25-32

مشکل وقت میں خدا کا کلام ہماری کس طرح مدد کرتا ہے؟

---

⑤ دوبارہ پڑھیں آیات 33-40

خدا کا کلام ہمیں کس طرح سے تبدیل کرتا ہے؟

ایک ایماندار اپنی روزمرہ کی زندگی میں خدا کے کلام کو وہ اہمیت کس طرح دے سکتا ہے جس کا وہ مستحق ہے؟

متبادل سرگرمیاں

1. بائبل کے مندرجات کی فہرست کو ایک ساتھ دیکھیں اور اس کے مختلف حصوں کا جائزہ لیں۔ پھر، ویڈیو دیکھیں بائبل کا خلاصہ .
2. ویڈیو دیکھیں بائبل کو کیسے پڑھا جائے بائبل کو پڑھنے کا طریقہ بتاتے ہوئے۔ ایک گروپ کے طور پر بحث کریں کہ آپ بائبل کو روزانہ پڑھنے کے عمل کو کیسے لاگو کر سکتے ہیں یا اِسے بہتر کیسے بنا سکتے ہیں۔
3. ویڈیو دیکھیں بائبل کی دریافت اور یہ بتائیں بائبل صدیوں کا سفر طے کر کے ہم تک کس طرح پہنچی۔
4. ویڈیو دیکھیں کیا بائبل قابل اعتماد ہے؟ گروپ میں ہو کر بحث کریں۔ پھر، پاک کلام کو صدیوں تک محفوظ رکھنے اور اِس یقین دہانی پر کہ اِس میں کسی قسم کی کوئی ملاوٹ نہیں کی گئی، خدا کا شکر ادا کریں۔

ہم خدا کے کلام کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ اپنا رشتہ مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

1۔ یسوع نے متّی 4:4 میں کہا: "انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ ہر ایک لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔" اس آیت کی بنیاد پر آپ اس جملے کو کیسے مکمل کریں گے:

جس طرح روزانہ روٹی کھانا جسم کی افزائش کے لیے بے حد ضروری ہے _____"۔

خدا کے کلام اور دعا میں روزانہ ذاتی وقت گزارنے کی عادت ڈالنا نہایت ضروری ہے۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے لیے کوئی مقررہ اصول نہیں ہیں۔ لیکن اس عادت کو فروغ دینے کے لیے کچھ اچھی ہدایات اور طرز عمل ہیں جن پر آپ عمل کر سکتے ہیں۔

- دیکھیں ضمیمہ A مطالعہ کے لیے روزمرہ کا وقت مقرر کرنے کے لیے کچھ تجاویز
- دیکھیں ضمیمہ B زبور 105:119 کو استعمال کرتے ہوئے بائبل اسٹڈی کے کچھ طریقہ کار
- دیکھیں ضمیمہ C سوالات کی ایک فہرست کے لیے جس میں جو آپ نے سیکھا ہے اُس کا اپنی زندگی میں اطلاق کرنے کے لیے مدد حاصل کریں۔
- دیکھیں ضمیمہ G میں روزانہ کے لیے تجویز کردہ آیات جن سے آپ خدا کے کلام کی سمجھ میں اضافہ کر سکیں گے

2۔ اس ہفتے، اگر آپ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے، تو روزانہ بائبل کے مطالعہ کا معمول بنائیں۔ ہر روز، لکھیں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور اس کا آپ کی زندگی پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔ اگلے ہفتے باقی گروپ کے ساتھ اس کا اشتراک کرنے کے لیے تیار رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق ❸ : دعا- باپ سے بات کرنا

متّی 6:5-15

نام:_____ تاریخ _____

سبق کے مقاصد

1۔ اس استحقاق کو سمجھیں جو ہمیں خدا کے بچوں کے طور پر اپنے باپ کے پاس دعا میں آنے کا حاصل ہے۔
2۔ روزانہ کی ذاتی دعا کے وقت کے لیے خداوند کی دعا کو بنیادی نمونے کے طور پر استعمال کریں۔
3۔ دعا کے نتیجے میں اپنے دِل میں تبدیلی کا تجربہ کریں (فلپیوں 4:6-7)۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

غور سے پڑھیں متّی 6:5-15

تفسیر

- پاک کرنا: بطور مقدس عزت دینا
- آزمائش: بدی کرنے کی رغبت یا آزمائش کا وقت

دعا میں یسوع کے شاگرد کا رویہ کیسا ہونا چاہیے (آیات 5 اور 6)؟

_____

ایمانداروں کو دعا میں خدا کو کس نام سے مخاطب کرنا چاہیے (آیت 9)؟

_____

آیت 5 میں، یسوع لوگوں کی ایک جماعت سے مخاطب ہے: جب آپ (جماعی) دعا کرتے ہیں... 'لیکن آیت 6 میں، وہ اسے زیادہ ذاتی بنا دیتا ہے: 'آپ (اکیلے)، جب آپ (تنہا) دعا کرتے ہیں...' وہ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ہماری دعائیں ہمارے اور خُدا کے درمیان تنہائی میں ہونی چاہئیں۔

یہ استحقاق ہمیں کس چیز سے حاصل ہوتا ہے (دیکھیے یوحنا 12:1)۔

یسوع ہمیں بار بار ایک ہی طرح کے الفاظ یا فقرے دوہرانے کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟ (آیت 7)۔

آیات 9 سے 10 میں ہمیں کون سی تین درخوستوں کو دعا میں رکھنے کی ہدایات دی گئی ہیں

1-

2-

3-

اگر میں اِن تین چیزوں کے لیے دعا کروں تو میری زندگی کا اِس پر کیا اثر ہو گا؟

یسوع ہمیں اپنی ذاتی ضرورتوں کے لیے کس طرح دعا کرنا سکھاتا ہے؟ (آیت 11)۔

پڑھیں فلپیوں 4:6-7۔ جب ہم اپنی ضرورتیں اُس کے آگے رکھ دیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کیا وعدہ کرتا؟

یسوع سکھاتا ہے کہ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے روزانہ معافی مانگنی چاہیے۔ یہ اتنا ضروری کیوں ہے؟

اُن لوگوں کی طرف ہمارے دِل کا رویہ کیا ہونا چاہیے جنہوں نے ہمیں دکھ پہنچایا ہے؟

معاف نہ کرنے والی روح کا انجام کیا ہوتا ہے؟(متّی 6:12-15)

دوسروں کے ساتھ باہم اکٹھے ہو کر دعا کرنا کیوں ضروری ہے؟(متّی 18:18-20)

آپ نے اِس سبق میں ایسا کیا سیکھا ہے جو آپ کی دعائیہ زندگی میں مددگار ہو سکتا ہے؟

متبادل سرگرمیاں

1. .یسوع دعا کے بارے میں جو ہدایات دیتا ہے وہ آپ کے ارد گرد عمل میں آنے والی ہدایات سے کیسے مختلف ہیں؟ آپ کیوں سوچتے ہیں کہ دھونے کی رسم، کھڑے ہونے کے انداز اپنانا، سمت کا تعین، دن کے اوقات یا دعا میں استعمال ہونے والی دعا کی زبان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا؟ ایک گروپ میں ہو کر اس پر گفتگو کریں۔
2. اگر اپ خداوند کی دعا زبانی طور پر نہیں جانتے، تو ابھی سیکھیں (اپنی مقامی کلیسیا میں استعمال ہونے والی زبان میں)۔
3. اِس ویڈیو کو دیکھیں خداوند کی دعا کے بارے میں خاکہ ۔ اس کے ذریعے آپ نے جو کچھ سیکھا اس پر بحث کریں۔ پھر، خداوند کی دعا ایک ساتھ مل کر پڑھیں، ہر جملے کے بعد رک کر اس کے معنی پر غور کرتے ہیں۔

4۔ دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ آپ کس چیز کے بارے میں بے چین ہیں۔ دو یا تین کے گروپس میں تقسیم ہو کر اور ان حالات کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں (خصوصاً یا عمومی طور پر جیسا کہ آپ چاہیں)۔ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ یہ گیت ''اپنی نظریں یسوع پر لگائیں'' یا اِس موضوع پر اپنی پسند کا کوئی گیت گاتے ہوئے اختتام کریں۔

اطلاق: ہم دعا کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ کس طرح گہرا کر سکتے ہیں

1. ذیل میں دیئے گئے نمونہ کا استعمال کرتے ہوئے چند لمحوں کے لیے ایک ساتھ مل کر خداوند کی دعا میں شریک ہوں:
   - عبادت (آیت 9): باپ سمجھتے ہوئے خدا کے پاس آئیں، اس کا شکریہ ادا کریں کہ آپ اس کے بچے ہیں۔ (5 منٹ)
   - سپردگی (آیت 10): اپنے آپ کو اس کی مرضی کے تابع کر دیں اور دعا کریں کہ اس کی مرضی آپ کی زندگی کے مختلف حلقوں میں پوری ہو۔ (5 منٹ)
   - گزارشات (آیت 11): اپنی ضرورتیں اس کے حضور پیش کریں اور اس پختہ ایمان کے ساتھ پیش کریں کہ وہ مہیا کرے گا۔ اپنے اطراف کے لوگوں کی ضروریات کے لیے بھی دعا کریں۔ (10 منٹ)
   - اقرار (آیت 12): ہر اُس گناہ کا اقرار کریں جن کے بارے میں آپ کو علم ہے اور اس سے معافی مانگیں۔ اس کے ساتھ ہی، جس نے بھی آپ کو ناراض کیا ہے، اُسے معاف کرنا یقینی بنائیں۔ (5 منٹ)

- حفاظت (آیت 13): خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اپنے بازوؤں کی حفاظت میں رکھے اور اس کی مرضی پر چلنے کے لیے مضبوطی بخشے۔ (5 منٹ)
- شکر گزاری: اُس کی محبت کے لیے شکر گزاری پیش کریں اور اس کے لیے اپنی محبت کی دوبارہ یقین دہانی کے ساتھ اختتام کریں۔ (2 منٹ)

2۔ اس ہفتے، روزانہ دعا کے لیے ایک باقاعدہ وقت مقرر کریں۔ آپ اس سبق میں دیئے گئے رہنما اصولوں/نمونہ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ضمیمہ D میں، مختلف دعائیہ سرگرمیوں کی ایک فہرست بھی موجود ہے جسے آپ اپنی دعائیہ زندگی کو ترقی دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، دعا کے بارے میں آپ کی سمجھ کو مزید گہرا کرنے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر تجویز کردہ بائبل کے مطالعہ کے لیے ضمیمہ G دیکھیں۔ جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اُسے لکھ لیں کہ دعا آپ کی زندگی پر کیا تاثر چھوڑ رہی ہے۔ آئندہ ہفتہ میں اِسے باقی گروپ کو بتانے کے لیے تیار رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق ❹ : روزہ اور غور خوض—باپ کی قربت میں جانا

متّی 6:16-18

نام:_____ تاریخ _____

سبق کے مقاصد

1۔ مختلف روحانی اصولوں کے مطالعہ اور مشق کے ذریعہ سے خدا کے ساتھ اپنی قربت کو مضبوط بنائیں۔

2۔ بائبل کے مطابق روزہ اور دعا سے اِس کے تعلق کو سمجھیں۔

3۔ دعا میں خدا پر انحصار کرنے میں وقت لگانے کی اپنی خواہش میں اضافہ کریں۔

✧

آپ آگے کو کس طرح سے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟

2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟

3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

زبور نویس لکھتا ہے: ”جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اَے خُدا! میری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔“ (زبور 1:42) اس سبق میں، ہم بائبل کچھ رسومات کو دریافت کریں گے جو ہمارے آسمانی باپ، خُدا کے ساتھ ہمارے دعائیہ رشتہ کو مزید گہرا کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

روزہ

بائبل میں، روزہ اکثر شدید ضرورت اور سخت بحران کے مخصوص حالات میں دعا کے ساتھ رکھا جاتا تھا:

- موسیٰ نے 10 احکام حاصل کرنے سے پہلے 40 دن بغیر کچھ کھائے پیے روزہ رکھا (خروج 28:34)۔
- داؤد نے سات دن روزہ رکھا (2 سموئیل 16:12، 22) خدا سے اپنے بیمار بچے کی زندگی بچانے کی التجا کے لیے۔
- آستر نے بادشاہ کے پاس جانے اور اپنے لوگوں کی جان بچانے کی درخواست کرنے سے پہلے تین دن تک روزہ رکھا (آستر 16:4)۔
- مسیح نے شیطان کی طرف سے آزمائے جانے سے پہلے 40 دن تک کچھ نہیں کھایا۔ (لوقا 2:4)

① حنّاہ ایک نبیہ

پڑھیں لوقا 2:36-38

حنّا خداوند کی پرستش کس طرح کرتی تھی؟

آپ کے خیال میں اُسے دعا اور روزہ میں جانے کی ترغیب کس بات سے حاصل ہوئی؟

اُسے ایسا کونسا انعام ملا جس کی اُس نے توقع نہیں کی تھی؟(آیت 38)

---

② انطاکیہ کی کلیسیا

پڑھیں اعمال 13:1-3

اُس وقت کیا رونما ہوا جب انطاکیہ کی کلیسیا کے رہنما روزہ رکھ کر پرستش کر رہے تھے؟

یہ کلیسیائی تاریخ کا ایک اہم موڑ تھا۔ مسیحی ایماندار پہلے سے ہی اپنے خاندان اور دوستوں کو فطری طور پر اپنے ایمان کے بارے میں بتا رہے تھے۔ لیکن یہ نئے شہروں اور ممالک تک رسائی حاصل کرنے کا آغاز تھا۔ خدا نے ایک نیا کام شروع کرنے کے لیے دعا اور روزہ کے دوران اپنے روح القُدس سے مداخلت کی۔

آپ کے خیال میں اُنہوں نے برنباس اور ساؤل کو سفر پر بھیجنے سے پہلے روزہ رکھ کر دعا کیوں کی تھی؟

---

③ یسوع روزہ کے بارے میں سکھاتا ہے۔

پڑھیں متّی 6:16-18

کیا یسوع اپنے شاگردوں سے دعا اور روزہ کی توقع رکھتا تھا؟

اِس روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہوتا تھا؟

یسوع ہم سے روزہ میں کس طرح کا برتاؤ چاہتا ہے؟ اِس ٹیبل میں روزہ کے دوران غلط یا صحیح برتاؤ سے خالی جگہ کو پُر کریں

	ریاکاری پر مبنی روزہ	یسوع کے مطابق روزہ رکھنا
جسمانی دکھاوا	اُداس اور بے ترتیب ہونا	
مقصد		خدا کی جستجو میں رہنا
انعام		

اب اپنے الفاظ میں اس قسم کے روزہ کے بارے میں بتائیں جو حقیقی معنوں میں خدا کو پسند ہے۔

روزمرہ کی زندگی کے کاموں اور لذتوں میں سے مصروفیات کو ایک طرف رکھ کر، روزہ ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم خدا کے ساتھ زیادہ وقت دعا میں گزار سکیں۔ یہ خدا سے ملنے کی ہماری خواہش کو بڑھا سکتا ہے۔ روزہ ہمیں خدا کے کلام پر غور کرنے کا ایک بہترین موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

خدا پر انحصار کرنا اور اُس کے کلام پر دھیان لگانا

جب ہم خُداوند پر انحصار کرتے ہیں، تو ہم اپنی توجہ اُس پر مرکوز کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کر سکے۔ ہم اس دنیا کی فکروں کو ایک طرف رکھ کر خاموشی میں وقت گزارتے ہیں۔ اِس کا ہدف ہمیں اس قابل بنانا ہے کہ کہ ہم اپنے ذہن پر خدا کے پیغام کا اثر لے سکیں یا محض اُس کی حضوری کو محسوس کر سکیں۔۔ ایسا پیغام ہمیشہ خدا کے کلام کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہیے۔
لہٰذا، خُداوند پر انحصار کرنے کے دوران، اُس کے کلام پر غور کرنا ہمارے لیے مددگار ہوتا ہے۔ بائبل کی کوئی آیت یا حوالہ کئی بار پڑھیں اور پھر معنی کے بارے میں سوچنے پر وقت گزاریں۔ یہ آپ کو خدا اور اس کے ساتھ رشتہ کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟ اِس سے آپ حمد و ستائش کے لیے وقت میں رہ سکتے ہیں۔

④ خدا کے لیے بھوک

پڑھیں زبور 63

زبور نویس خدا کی حضوری کے لیے اپنی خواہش کو بیان کرتا ہے؟

اُن طریقوں کو بیان کریں جن سے زبور نویس خدا کی تلاش کرتا تھا

زبور نویس اُس انداز سے خُدا کی قربت کی آرزو رکھتا تھا جس کا تجربہ اُسے مقدِس (خیمہ اجتماع، خُداوند کی حضوری کی جگہ) میں ہوا تھا۔ آج ہم اُسی قربت کا تجربہ کہیں بھی کر سکتے ہیں خاص طور پر جب ہم اِس پر دھیان لگاتے اور یسوع کی پرستش کرتے ہیں۔

خدا کی تلاش میں زبور نویس کو کون سے فائدے حاصل ہوئے؟

متبادل سرگرمیاں

1۔ روزہ اور دعا کے اپنے تجربات گروپ میں دوسرے لوگوں کو بتائیں۔

2۔ بائبل پر مبنی روزہ اور آپ کے ماحول میں دوسرے لوگوں کا رکھا جانے والا روزہ کس طرح سے یکساں/مختلف ہے؟ اِس پر گروپ میں بحث کریں۔

3۔ بحث کریں کہ آج کے دور میں بیشمار لوگ روزہ کیوں نہیں رکھتے؟

4۔ روزہ کا نظام ہمارے لیے جسمانی اور روحانی طور پر بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ جماعت میں کسی طالبعلم کو جسمانی فوائد کی تحقیق کر کے جماعت میں بتانے کو کہیں۔

اطلاق: ہم روزہ اور دھیان لگانے کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

1۔ کسی بھی سنجیدہ مسئلہ کے لیے روزہ اور دعا کے لیے وقت نکالیں۔ کیا آپ کے ملک، کلیسیا یا خاندان کو رہنمائی کی ضرورت ہے یا اور کوئی اہم ضرورت ہے؟ روزہ رکھنے سے قبل، اس کورس کے آخر میں روزہ پر مبنی رہنمائی اور تحفظات کے لیے ضمیمہ E سے رجوع کریں۔

2۔ اس ہفتہ کے دوران روزانہ اپنے ذاتی مطالعہ اور دعائیہ وقت میں کلام پاک کلام کی کسی عبارت پر دھیان لگائیں۔ اس کورس کے آخر میں ضمیمہ G آپ کو اس ہفتہ کے ہر دن کے لیے ایک آیت فراہم کرتا ہے جس کا انتخاب روزہ اور دھیان لگانے کے بارے میں آپ کی سمجھ کو مزید گہرا کرنے میں مدد دینے کے لیے کیا گیا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق ❺ : کلیسیا-ہمارا نیا خاندان

اعمال 2:42-47

نام:_____ تاریخ _____

سبق کے مقاصد

1- پہچانیں کہ ہم ایمانداروں کے ایک عالمی گھرانہ کا حصہ ہیں۔
2- مسیحی رفاقت کی اہم سرگرمیوں کے بارے میں یروشلیم کی کلیسیا سے سیکھیں
3- بائبلی اصولوں کے مطابق دینے کے اطلاق کو کیسے سمجھا جائے۔
4- مسیح کے مقامی بدن میں شریک ہونے کا عزم کریں

✧

آپ آگے کو کس طرح سے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

پہلے چار اسباق میں، ہم نے نئے ایمانداروں کی زندگی میں روح القدس، خدا کے کلام، دعا، روزہ اور دھیان لگانے کے مقام کو دیکھا چکے ہیں۔ لیکن ہم اس مخالف دنیا میں اپنے نجات دہندہ مسیح کے لیے جینے کی اپنی جدوجہد میں تنہا نہیں ہیں۔ ہم بہت سے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ایک نئے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس سبق میں، ہم دیکھیں گے کہ یہ ہمارے لیے بڑی مراعات بلکہ اہم ذمہ داریاں کس طرح سے ہمارے آگے رکھتا ہے۔ اس نئے خاندان کے ارکان کے طور پر، ہم کیا کردار ادا کر سکتے ہیں اور ہم فائدہ کیسے اٹھا سکتے ہیں؟

① باہم ملکر خدا کی خدمت کرنا-ابتدائی کلیسیا

دھیان سے پڑھیں اعمال 2:42-47۔

پنتیکُست پر پطرس کی زور آور منادی سے 3000 لوگوں نے خداوند یسوع کو قبول کیا اور اُنہیں بپتسمہ دیا گیا۔ وہ چار اہم سرگرمیاں کیا تھیں جن کے لیے ایمانداروں نے خود کو وقف کیا؟ (آیت 42)۔

_
_
_

رسولوں کی تعلیم: جیسا کہ ہم آج جانتے ہیں ان پہلے ایمانداروں کے پاس بائبل نہیں تھی۔ رسولوں نے انہیں سکھایا کہ یسوع ہی مسیحا تھا جس نے پرانے عہد نامہ کی پیشین گوئیاں پوری کی تھیں۔ انہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ وہ توبہ کریں اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع کے نام پر بپتسمہ لیں۔ انہوں نے انہیں یسوع کی زندگی اور تعلیم کے بارے میں سکھایا۔ آج ان کی تعلیم نئے عہد نامے میں پائی جاتی ہے۔

روٹی کاتوڑنا: یہ ابتدائی کلیسیا کی مسیحی عبادت کی رسم کاایک حصہ تھا۔ایماندار اِس رسم میں اپنے شاگردوں کے ساتھ یادگاری کے طور پر یسوع کی آخری فسح کے طور پر شریک ہوتے ہیں۔وہ اُس کی موت اور جی اُٹھنے کا شکر ادا کرتے اور اُن کے ساتھ اُس کی حضوری کا جشن مناتے ہیں۔(لوقا 24:30-35؛اعمال 20:7)۔

اِن میں سے ہر اہم سرگرمی دونوں مراعات اور ذمہ داری پر مبنی ہے۔ذیل میں دیئے گئے ٹیبل کو مکمل کریں اور ہر کالم کو پُر کریں۔

سرگرمی	مراعات	ذمہ داری
شاگردوں کی تعلیمات	مسیحی ایمان کی عظیم سچائیوں کے بارے میں سیکھنا۔	غور سے سُننا اور اِن تعلیمات کو عمل میں لانا۔
	دوسروں سے مدد اور حوصلہ افزائی حاصل کرنا	
روٹی کاتوڑنا		سنجیدگی سے عبادت کرنے کے لیے خود کو تیار کرنا۔ عبادتی اجتماعات میں شریک ہونا۔

ہم پڑھتے ہیں کہ کس طرح ایمانداروں نے کس طرح سے اپنے ضرورت مند ساتھی ایمانداروں کی حاجت پوری کرنے کے لیے اپنا مال اسباب بیچ دیا تھا ۔یہ حقیقی معنوں میں اُن کی رفاقت کا عملی مظاہرہ تھا۔کیا آپ کوئی دوسرے انداز سے سوچ سکتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے مالی معاونت ضروری اور اہم تھی؟

ایمانداروں نے اپنے گھروں کا استعمال کس طرح کیا؟

ایمانداروں کا اپنی برادری پر کیا تاثر قائم ہوا؟(آیت 47)

---

② اپنے کلیسیائی خاندان کے ذریعہ سے خدا کو دینا

ابتدائی یروشلم کلیسیا کی عقیدت اور فراخدلی متاثر کن ہے۔ تاہم، یہ کسی بھی طرح سے تمام ایمانداروں کے لیے اپنا سارا مال اسباب فروخت کرنا ضروری نہیں تھا۔ 2 کرنتھیوں، ابواب 8 اور 9 میں، ہمیں کس طرح سے دینا چاہیے پولُس اِس پر اہم ہدایات دیتا ہے۔

پڑھیں 2 کرنتھیوں 9:6-12

خدا پر ہمارا ایمان اُس کے خاندان کو دینے میں کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

مندرجہ ذیل سوالات کا جوب دیتے ہوئے آیت 7 پر توجہ مرکوز کریں:

- کس کو دینا چاہیے؟
  - ☑ جو کافی دولتمند ہیں
  - ☑ جنہیں اپنے گناہوں کے کفارہ کی ضرورت ہے۔
  - ☑ تمام ایمانداروں کو
  - ☑ جو دینا چاہتے ہیں
- ہمیں کتنا دینا چاہیے؟ (دیکھیے 1 کرنتھیوں 16:1-2)۔
- فیصلہ کون کرتا ہے؟
- ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

سب سے بڑھ کر پہلے ہمیں اپنے چندے خوشی سے خدا کی عبادت میں دینا چاہئے، پھر کلیسیائی رفاقت کی ضرورت کے مطابق تقسیم کرنے کے لئے دینا چاہیے۔

③ مقامی کلیسیا کے ذریعہ سے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا

پڑھیں عبرانیوں 10:23-25

عبرانیوں کے خط کا مصنف اپنے کچھ دوستوں کے لیے بہت پریشان تھا جنہوں نے عبادت کرنے کے لیے باقاعدگی ایک جگہ جمع ہونا چھوڑ دیا تھا۔انہوں نے سختیاں اور ظلم وستم سہے تھے۔ان میں سے کچھ نے اپنا مال دولت کھو دیا تھا اور ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا گیا تھا(10:32-34)۔انہیں شہادت کے امکان کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا تھا(4:12)۔انہوں نے بھی ایک ہی بات پر زور دیا کہ وہ ہمت نہ ہاریں۔

ہمیں ایک ساتھ جمع ہوتے رہنا کیوں ضروری ہے؟

متبادل سرگرمیاں

1- ویڈیو دیکھیں حقیقی کلیسیا کس سے تشکیل پاتی ہے؟ آپ کے معاشرے کے لوگ چرچ کو کیسے دیکھتے ہیں؟آج کے سبق کی روشنی میں کلیسیا کو دیکھنے میں آپ کے انداز میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔

1. گرفتار ہونے سے ذرا پہلے جو دعا یسوع نے اپنے شاگردوں کے لیے کی سنیں۔اور سنتے وقت جو کچھ یسوع اپنے باپ سے شاگردوں کے لیے مانگتا ہے وہ سب یاداشت کے طور پر لکھ لیں۔آپ کے لیے سب سے اہم کیا چیز ہے؟پھر اپنے شاگردوں کے مقامی خاندان کے لیے دعا کریں۔

اطلاق: ہم مقامی کلیسیا میں شرکت کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ کس طرح گہرا کر سکتے ہیں

1. یروشلیم کی کلیسیا کی سرگرمیوں،ذمہ داریوں اور مراعات کے ٹیبل پر ایک بار پھر نظر دوڑائیں۔ہر سرگرمی پر غور کریں۔پھر مندرجہ ذیل سوالات پر بحث کریں۔
   a) آپ ہر سرگرمی کی مراعات سے کس طرح سے مزید فائدہ اُٹھا سکتے ہیں؟
   b) آپ مزید ذمہ داریاں کس طرح سے اُٹھا سکتے ہیں؟

2. اس ہفتے،اس سبق کے اصولوں کی بنیاد پر اپنا خود کا دینے کا منصوبہ تیار کریں۔اپنے دینے کے منصوبہ کا تعین کرنے میں مدد کے لیے رہنما خطوط اس کورس کے اختتام پر ضمیمہ F میں دیکھیں۔
3. اس ہفتے کے ہر دن، کلیسیا سے متعلق اس سبق کے اصولوں کے بارے میں اپنی سمجھ کو مزید گہرا کرنے کے لیے ضمیمہ G میں بائبل کے حوالوں کا مطالعہ کریں۔

کورس 102 پر نظر ثانی

اِس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔پھر اُن کی ذاتی گواہیاں سنیں کہ اِس کورس کے دوران اُنہوں نے کیا سیکھا ہے اور اِس کا اُن کی زندگیوں پر کس طرح سے اثر ہوا ہے؟

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

ضمیمہ

سبق 2: خدا کا کلام

ضمیمہ A: موثر بائبل اسٹڈی کے لیے رہنمائی اور عملی اقدام

- خدا سے ملنے کا وقت اور جگہ مقرر ہونا ہی اِس عادت کا پہلا قدم ہے
- ایک اور اچھا عمل دعا کے لمحات سے شروع کرنا ہے، روح القُدس سے مانگنا کہ وہ آپ کے دِل کو کھولے تاکہ آپ سمجھ کر اُس کے کلام کا اطلاق کر سکیں۔
- جب آپ روزانہ خدا کے کلام کو پڑھتے ہیں، تو اُن تین طریقوں کو یاد کریں جو ہم یں زبور 119: 9-16 میں ملے تھے جن سے آپ خدا کے کلام سے سیر ہو سکتے ہیں۔

1) مطالعہ: خدا کے کلام کو سمجھنے کے لیے بغور مشاہدہ اور تجزیہ کریں
2) حفظ کرنا: پاک کلام کے الفاظ کو بار بار دُہرانا جب تک آپ اُنہیں زبانی یاد نہیں کر لیتے (ہر لفظ کو حفظ کریں)۔
3) پدھیان لگانا: اک کلام کا جائزہ لینا یا اس کی تلاوت کرنا اور عبارت کے معنوں اور زندگی پر اس کے اطلاق کی عکاسی کرنا۔ دن بھر اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے اور پاک کلام کو حفظ کرنے کے ذریعہ سے قابل رسائی بنایا جانا چاہیے۔

سبق 2: خدا کا کلام

ضمیمہ B: موثر بائبل اسٹڈی کا طریقہ

- یہ ہے بائبل کے مطالعہ کا ایک سادہ سا طریقہ ہے جسے آپ ہر روز استعمال کر سکتے ہیں تاکہ آپ کو خدا کا کلام سمجھنے اور اِس کا اطلاق کرنے میں مدد مل سکے:

1) **عبادت**: ستائش سے آغاز کریں اور درخواست کریں کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرے۔ (3منٹ)
2) **بائبل اسٹڈی**: منتخب کی گئی عبارت کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔
   a. متَن کا مشاہدہ کرنا (5منٹ)
   b. متَن کے معنی کی وضاحت کریں (5منٹ)
   c. اِس تعلیم کا اپنی زندگی مین اطلاق کریں (5منٹ)
3) بائبل کی عبارت اور سیکھی گئی باتوں پر عکاسی سے آغاز کرتے ہوئے دعا کے لمحات کے ساتھ اختتام کریں۔ (5منٹ)

- ذیل میں زبور 119:105 کا استعمال کرتے ہوئے بائبل کے مطالعہ کے طریقہ کی ایک مثال ہے۔

1) **عبادت**: حمد کے ساتھ آغاز کریں اور اُس سے درخوست کریں کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرے۔ (3منٹ)

2) **بائبل اسٹڈی**: زبور 105:119 کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔

a. مشاہدہ کریں: (5منٹ)

- زبور نویس اپنی زندگی میں بائبل کے اثرات/اہمیت کو بیان کرنے کے لیے کون سے کلیدی الفاظ استعمال کرتا ہے؟
- زبور کے اس حصے میں باقی آیات کو پڑھیں (آیات 105-112)۔ وہ ہمیں بہتر طور پر سمجھنے میں کس طرح مدد کرتی ہیں کہ زبور نویس آیت 105 میں ہمیں کیا کہہ رہا ہے؟
- اب اپنا مشاہداتی سوال لکھیں اور جواب دیں۔

b. متن کے معنوں کی وضاحت کریں (5منٹ)

- زبور نویس کے استعمال کردہ ایک یا دو کلیدی الفاظ کے بارے میں سوچیں اور لکھیں کہ اس نے اپنی زندگی پر خدا کے کلام کے اثرات کو بیان کرنے کے لیے اِن کا انتخاب کیوں کیا؟
- بائبل کی تعلیمات پر عمل کرنے کی اپنی رغبت میں زبور نویس ہمارے لیے مثال کس طرح سے ہے؟ (آیت 105-112)
- اب اپنا تشریحی سوال لکھیں اور جواب دیں۔

c. اپنی زندگی میں اِن تعلیمات کا اطلاق کریں (5منٹ)

- ایات 107 اور 110 دوبارہ پڑھیں۔ کیا آپ کو کسی مخالفت کا تجربہ ہوا ہے جیسا اِن کو لکھتے وقت داؤد کو ہوا تھا؟
- حفظ کریں زبور 105:119۔ اِس ہفتہ میں ہر روز سب سے پہلے صبح اِس کا جائزہ لیں، اور سب سے آخر میں رات کو سونے سے پہلے، اور سارا دن ہر سرگرمی کے درمیان ایسا ہی کریں۔ پاک کلام کے لیے خداوند کا شکر کریں اور اُس سے کہیں کہ اِس کو استعمال کرنے کے لیے اپ کی رہنمائی کرے۔
- زبور نویس کی ایسی چیز کا انتخاب کریں جو اُس نے بائبل میں (آیت 105-112) کے ساتھ کیا۔ اور پھر اُس کی نقل اپنی زندگی میں کریں۔

3) اِس آیت اور جو کچھ آپ نے اِس پورے مطالعہ سے سیکھا ہے پر ردعمل دیتے ہوئے دعا کے لمحات کے ساتھ اختتام کریں۔

سبق 2: خدا کا کلام

ضمیمہ C: بائبل اسٹڈی کے اطلاق پر مبنی سوالات

ذیل میں ہیں ایسے اچھے سوالات جنہیں آپ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے وقت پوچھ سکتے ہیں کہ اپنی روزمرّہ کی زندگی میں بائبل کا اطلاق کیسے کیا جائے:

1) کیا میرے لیے پیروی کرنے یا پیروی نہ کرنے کی کوئی مثال موجود ہے؟
2) کیا میرے لیے نظرانداز کرنے کے لیے کوئی گناہ موجود ہے؟
3) کیا میرے لیے کوئی وعدہ ہے جس پر میں دعویٰ کر سکوں؟
4) کیا میرے کرنے کے لیے کوئی دعا ہے؟
5) کیا میرے ماننے کے لیے کوئی حکم موجود ہے؟
6) کیا ملنے کے لیے میرے لیے کوئی شرط موجود ہے؟
7) کیا حف کرنے کے لیے کوئی آیت موجود ہے؟
8) کیا میرے لیے نظرانداز کرنے کو کوئی (نظریاتی/الٰہی تعلیم پر مبنی) غلطی موجود ہے؟
9) کیا سامنا کرنے کے لیے میرے لیے کوئی چیلنج موجود ہے؟
10) کیا ایسی کوئی چیز ہے جو میری موجودہ صورتحال سے نمٹنے میں میری مدد کر سکے؟
11) کیا کوئی ایسی چیز ہے جسے میں نے دوسروں کو بتانا اور اُن کتپہنچانا ہے...
    a. اپنے خاندان میں؟
    b. اپنی کلیسیائی رفاقت میں؟
    c. اپنے بے دین تعلق داروں سے یا دوسرے رشتہ داروں سے؟

سبق 3: دعا

ضمیمہ D: دعائیہ سرگرمیاں

ذیل میں ہے دعائیہ سرگرمیوں کی فہرست جسے آپ خدا کے ساتھ روزمرّہ کے دعائیہ وقت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ (جس کی موافقت ڈِک ایسٹ مین کی کتاب ''وہ لمحہ جو دنیا تبدیل کر دیتا ہے'') سے حاصل کی گئی ہے:

- حمد وستائش - خدا کے لیے اپنی تعظیم کا اظہار کرنا کہ وہ کون ہے اور اُس نے کیا کچھ کیا ہے۔
- خداوند پر انحصار کرنا—خاموشی اور تنہائی کا وقت جب آپ خود کو اور اپنے آپ کو خاموش کر کے اُس کی حضوری پر انحصار کرتے ہیں۔
- اقرار—عاجزی سے اپنے آپ کو جانچنا اور خدا کے حضور اپنی گناہ آلودہ فطرت کا اعتراف کرنا اور صلیب پر یسوع کی موت کی بنیاد پر اپنے گناہوں کی صفائی کو قبول کرنا۔
- دعائیہ رو میں منتخب عبارت کو پڑھنا - آپ کو خدا کے کلام سے سیر کرتا ہے۔ آپ دعا کر سکتے ہیں کہ خدا اپکی زندگی میں اپنی مرضی پوری کریگا یا اُن کی زندگیوں میں جن کو آپ نام سے پکارتے ہیں۔
- دیکھنا—روحانی مشاہدہ کا وقت جہاں اپ خدا سے اپنے منصوبہ کو ظاہر کرنے یا اِس مخصوص صورتحال میں عمل پیرا ہونے کا طریقہ، اور جب آپ خداوند کی طرف سے اشارہ پانے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔
- شفاعت - کسی دوسرے کی طرف سے رخنہ میں کھڑا ہونا اور اِس شخص کی ضروریات کے لیے دعا کرنا چاہے وہ نجات ہو، جسمانی، روحانی یا ذہنی ضروریات ہوں۔
- درخواست—خدا کے آگے اپنی ذاتی درخواست رکھنا
- شکر گزاری—خدا کی شفقت بھری دیکھ بھال، حفاظت، برکت اور بھلائی کے لیے اُس کا شکر ادا کرنا۔
- گیت گانا—تعظیم کا اظہار، گیت کے ذریعہ سے خدا کی عبادت کرنا اور اُس کو جلال دینا۔
- دھیان لگانا—پاک کلام کی تلاوت یا خاموشی میں جائزہ لینا عبارت کے معنوں اور زندگی میں اُس کے اطلاق پر عکاسی کرنا۔
- سُننا—خدا کی ہدایات یا خداوند کے تعین کا پتہ چلانے کے لیے خاموشی کا وقت گزارنا۔

اب آپ مندرجہ بالا دعائیہ سرگرمیوں کے اوقات کی فہرست خود تیار کر سکتے ہیں مثال کے طور پر: آپ ہر دعائیہ سرگرمی پر پانچ منٹ لگاتے ہوئے ایک گھنٹہ گزار سکتے ہیں۔

- اس کے علاوہ، آپ متی 6 میں یسوع کی دعا، جو اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھائی تھی اس کی بنیاد پر آپ دعائیہ وقت کے خاکہ کا دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں جسے ہم نے سبق 3 کے آخر میں استعمال کیا ہے۔ نیچے دیے گئے نمونہ کا استعمال کرتے ہوئے خداوند کی دعا کے لیے چند لمحے نکالیں:
  - عبادت (آیت 9): خدا کو باپ سمجھتے ہوئے اُس کے پاس آئیں، شکر ادا کریں کہ آپ اُس کے فرزند ہیں (5 منٹ)
  - سپردگی (آیت 10): خود کو اُس کی مرضی کے سپرد کر دیں اور دعا کریں کہ اُس کی مرضی آپ کی زندگی کے مختلف حلقوں میں پوری ہو۔ (5 منٹ)۔
  - درخواست (آیت 11): یہ ایمان رکھتے ہوئے اپنی ضروریات اُس کے پاس لائیں کہ وہ مہیا کرے گا۔ اپنے اطراف کے لگوں کی ضرورتوں کے لیے بھی دعا کریں (10 منٹ)۔
  - اقرار (آیت 12) ہر اُس گناہ کا اقرار کریں جس سے آپ واقف ہیں اور اُس سے معافی مانگیں۔ اور اُسی وقت اُس شخص کو معاف کرنا یقینی بنائیں جس نے آپ کو دکھ پہنچایا ہو۔ (5 منٹ)۔
  - حفاظت (آیت 13) خدا سے مانگیں کہ وہ اپنی حفاظت والا ہاتھ آپ کے گرد قائم رکھے اور اپنی مرضی پر چلانے کے لیے قوت بخشے (منٹ 5)۔
  - شکر گزاری: شکر گزاری کے لمحات اور اُس کے لیے اپنی محبت کی یقین دہانی کے ساتھ اختتام کریں

سبق 4: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

ضمیمہ E: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

- ذیل میں ہیں چند سوالات جو آپ خود سے پوچھ سکتے ہیں تاکہ روزہ رکھنے کی تیاری میں آپکو مدد مل سکے اور روزہ میں محفوظ رہنے میں مدد کے لیے کچھ رہنما اصول۔

1. **آپ کے روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہے؟**
   a. عبادت میں خدا کی تلاش کرنا
   b. بحران کے وقت مدد مانگنا
   c. مسیحی کاموں پر خدا سے برکت اور حفاظت مانگنا
   d. دوسری زاتی وجوہات

2. **آپ کے لیے کس قسم کا روزہ مناسب ہو سکتا ہے**
   a. عمومی روزہ—کوئی ٹھوس غذا نہیں بلکہ صرف پانی کی اجازت ہوتی ہے
   b. جزوی روزہ—خاص قسم کی غذاؤں سے پرہیز کرنا (مثال: دانی ایل نے بادشاہ کی خوراک کھانے سے انکار کر دیا-دانی ایل 1:8-16)۔یہ اُن کے لیے اچھا ہے جنہیں کوئی صحت کے مسائل ہوں (مثال: ذیابیطس) جس کا اچر و مومی روزہ میں بڑھ سکتا ہے۔
   c. مکمل روزہ—کوئی غزا یا پانی نہیں (مثال: کوہ سیناپر موسیٰ-خروج 18:34؛اِستثنا 9:9،18)اِس قسم کے روزہ مین آپکو بہت زیادہ محتاط رہنا ہوتا ہے۔اگر مخصوص قسم کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو آپکو فوراً روزہ روک کر طبّی مدد حاصل کرنا چاہیے۔اِس قسم کا روزہ مختصر دورانیہ کا ہونا چاہیے۔

3. **آپ کتنے دورانیہ کا روزہ رکھ سکیں گے؟؟**
   a. ایک وقت کا کھانا
   b. طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک
   c. پورے 24 گھنٹے (آدھی رات سے آدھی رات تک)۔
   d. ایک سے زیادہ دنوں تک۔روزہ رکھنے کے اِس دورانیے میں احتیاط برتیں بیماری کے مخصوص علامات ظاہر ہوتی ہیں تو فوراً روزہ روک کر طبّی مدد کے لیے رجوع کریں

4. **روزہ کے اوقات کے دوران آپ کن سرگرمیوں پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے؟**
   a. دعا—دعا میں ضروری باتوں کو خدا کے پاس لانے کے لیے ایک فہرست تیار کر کے رکھیں
   b. خدا کے کلام پر دھیان لگانا—مطالعہ کے لیے عبارتوں کا انتخاب کر کے رکھیں
   c. خدا پر انحصار کر کے بیٹھنا—ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ خاموشی اور سکون سے بیٹھ سکیں۔

سبق 5: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

ضمیمہ F: دینے کا منصوبہ بنانا

("شاگردیت کے لیے نمونہ" سے اخذ کردہ، "شاگردیت میں اضافہ، "کتابچہ 6°n، NavPress، 1980، صفحہ 21-22)

- **مندرجہ ذیل اقدامات آپکو باقائدگی سے دینے کا منصوبہ بنانے میں مدد کرتے ہیں:**

1) فیصلہ کرنا

دعا اور غور کرنے کے بعد فیصلہ کریں کہ آپ اپنی آمدنی کا کتنا حصہ خداوند کو دے سکتے ہیں۔ واضح کریں کہ دینے کے لیے آپ کون سے ذرائع یا وسائل پیش کریں گے: رقم، اناج، وقت یا مہارتیں وغیرہ۔

2) خداوند کا حصہ ایک طرف رکھ دیں:

جب آپ کو کچھ رقم یا وسائل حاصل ہوں تو جو آپ نے خداوند کے لیے مختص کیا ہے اُس فوراً ایک طرف رکھ دیں۔ یہ وسائل خداوند کے لیے مختص ہیں اِسلیے انہیں کسی اور ذاتی ضروت کے استعمال مہیں کیا جانا چاہیے۔

3) تقیم کرنا:

اِن وسائل کو دعا میں حاصل ہونے والی رہنمائی کے مطابق تقسیم کریں۔ یہ تحائف باقائدگی سے دینا اچھی بات ہے، مقامی جماعت کے ایمانداروں کو کو دینے کی ترجیح کو یقینی بنائیں۔ (ذیل میں چارٹ ملاخطہ فرمائیں)۔

4) اضافی تحائف تیار کرنا اور جیسے جیسے خداوند آپ کو ترقی دیتا ہے آپ بھی آہستہ آہستہ اپنی دینے کی فیصد میں اضافہ کریں۔

- **کس کو دینا ہے کا فیصلہ کرنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے، مندرجہ ذیل ٹیبل کو پُر کریں:**

کس کو یا کس منسٹری کو دینا ہے	کتنا دینا ہے؟	کب کب دینا ہے؟	کیوں؟

- **'جو اپنا مال خدا کے سپرد کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرتا ہے'**

سبق4: روزہ رکھنااور دھیان لگانا

ضمیمہ G: خدا کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے روزمرّہ کا منصوبہ بنانا

- ذیل میں آیات کی فہرست ہر سبق کی تعلیمات سے مطابقت کے لیے تیار کی گئی ہے۔ان آیات کو خدا کے کلام کے روزانہ مطالعہ اور دھیان لگانے کے دوران استعمال کیا جانا ہے تاکہ ہر سبق کے بارے میں آپ کی سمجھ میں اضافہ ہو۔

سبق1–روح القُدس/ہفتہ1:

دِن1اعمال1:4-8،1:2-4

دِن2اعمال1:4-8،1:2-4

دِن3یوحنا7:37-40

دِن4زبور139:1-10

دِن5رومیوں8:26-27

دِن6رومیوں5:1-5

سبق2–خدا کا کلام/ہفتہ2:

- جب آپ نیچے دی گئی آیات کا مطالعہ اور اُن پر دھیان لگاتے ہیں تو ہر روز مندرجہ بالا ضمیمہ B سے بائبل کے مطالعہ کے طریقہ کار کے ڈھانچہ کا استعمال کریں۔

دِن1زبور119:105

دِن2زبور1:1-3-4

دِن3متّی7:24-27

دِن4اعمال17:10-14

دِن5متّی8:23-27

دِن6دوسرا پطرس1:16-21

سبق3-دعا/ہفتہ3

- مندرجہ بالا ضمیمہ D میں سے مختلف دعائیہ سرگرمی کو روزانہ کی مناسبت سے نمایاں کیا گیا ہے

دِن1:پرستش اور عبادت-زبور100

دِن2:دھیان لگانا–یشوع1:8-9

دِن3:اقرار–زبور3232

دِن4:خدا پر انحصار کرنا–نوحہ3:22-26

دِن5:شفاعت–یعقوب5:14-18

دِن6:درخواست–فلپیوں4:6-77-6:4

سبق 4—روزہ رکھنا اور دھیان لگانا/ہفتہ 4

- اپنے ذاتی مطالعہ اور عبادت کے وقت میں ہر روز کلام پاک کے ایک حصہ پر غور کریں۔ ہر آیت کے ساتھ دھیان لگانے کے لیے ایک موضوع پیش کیا گیا ہے۔
- کسی بھی سنجیدہ مسئلہ پر روزہ رکھنے کے لیے ایک دِن کا انتخاب کریں۔

دِن 1 زبور 25 پر دھیان لگائیں خدا کو کھوجنے کی برکات کیا ہیں؟

دِن 2 متّی 11:28-30 پر دھیان لگائیں—اِن آیت کو دعا کے طور پر استعمال کریں۔ اور پھر خدا پر انحصار کرتے ہوئے خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو بتائے کہ آپ اُس کے آرام کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں۔

دِن 3 زبور 19 پر دھیان لگائیں—ایک نوزائدہ بچہ اپنی ماں کی گود میں کس چیز کا لطف اُٹھا سکتا ہے۔

دِن 4 یسعیاہ 58:1-12 پر دھیان لگائیں— حقیقی روزہ کیا ہے؟

دِن 5 زبور 131 پر دھیان لگائیں—ایک نوزائدہ بچہ اپنی ماں کی گود میں کس چیز کا لطف اُٹھا سکتا ہے۔

دِن 6 امثال 2 پر دھیان لگائیں—حکمت کو کھوجنے کے کیا فوائد ہیں؟

سبق 5—کلیسیا/ہفتہ 5

- اپنے ذاتی مطالعہ اور عبادت کے وقت میں ہر روز کلام پاک کے ایک حصہ پر غور کریں۔ ہر آیت کے ساتھ دھیان لگانے کے لیے ایک موضوع پیش کیا گیا ہے۔

دِن 1 زبور 84-اُس کی ہیکل میں کدا کی پرستش کرنے کی آرزو

دِن 2 زبور 133—خدا کے لوگوں کے ساتھ رفاقت رکھنے کی خوشی

دِن 3 ملاکی 3:8-12—اپنے ہدیوں سے خدا کو عزت دینے کی اہمیت

دِن 4 عبرانیوں 10:19-25—ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کے لیے ابھارنا

دِن 5 دوسرا کرنتھیوں 8:1-5-مکدونیہ کی کلیسیا میں فراخدلی کی مثال

دِن 6 کلسیوں 3:12-17—ایک بدن ہو کر ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا

ضمیمہ H: جب خدا بظاہر فاصلہ پر ہو تو کیا کیا جائے

- عام طور پر، جب ہم خُدا سے ملاقات کے لیے وقت نکالتے ہیں، تو ہم اُس کی حضوری کی یقین دہانی سے بھر جاتے ہیں اور اُس کے اطمینان اور خوشی سے نوازے جاتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات وفاداری سے تلاش کرنے کے باوجود وہ نظروں سے اوجھل دکھائی دیتا ہے۔ (دیکھیں زبور 77)

- ایسے میں ہم کیا کر سکتے ہیں؟ یہ ہیں کچھ خیالات اور مشورے جو مدد دے سکتے ہیں:

- **یاد رکھیں**

اس پر دوبارہ غور کریں کہ خدا نے آپ کو حال ہی میں کیسے برکت دی ہے اور اس کے لئے اس کا شکر ادا کریں۔ ماضی میں اس کے عظیم کاموں، اس کے وعدوں اور اس کے کردار کو یاد رکھیں اور اس کی تعریف کریں (زبور 77:10-15)۔ جلد ہی آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کے پاس خوشی کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔

- **پڑھیں**

اک کلام پڑھیں یا بلند آواز سے گیت گاتے ہوئے اُس کی ستائش کریں۔ اکثر، جب ہمارے روحانی مخالف ہم پر حملہ آور ہوتے ہیں تو وہ پیچھے مڑ کر بھاگ جاتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے حملوں سے خداوند کی حمد کرنے کے ہمارے عزم میں اضافہ ہوتا ہے۔

- **تجزیہ**

پاک کلام پڑھیں یا بلند آواز سے گیت گاتے ہوئے اُس کی ستائش کریں۔ اکثر، جب ہمارے روحانی مخالف ہم پر حملہ آور ہوتے ہیں تو وہ پیچھے مڑ کر بھاگ جاتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے حملوں سے خداوند کی حمد کرنے کے ہمارے عزم میں اضافہ ہوتا ہے۔

- **شمولیت**

اپنے ساتھ دعا میں جنگ کرنے کے لیے بہنوں اور بھائیوں کو شامل کریں

- **ذہن نشین کرنا**

خدا ہمارے ایمان کو بڑھانے کے لیے روحانی خشک سالی کے ایسے دور کا استعمال کرتا ہے۔ (کچھ لوگ اِسے 'روح کے تاریک اوقات' قرار دیتے ہیں)۔ جب ہم ایمان کے ساتھ اُس سے چمٹے رہتے ہیں اور وقت آخری وقت تک انتظار کرتے ہیں تو ہم ایوب کی طرح خدا کی بہت زیادہ عزت افزائی کرتے ہیں۔